50047 ـ جو كوئي اپنےكسي مالدار عزير كا روزہ افطار كروائے توكيا اسے افطاري كروانےكاثواب حاصل ہوگا

سوال

ميري گزارش ہے كہ آپ مجھےمعلومات فراہم كريں كہ اگر ميں اپنےكسي مالدار عزيز كي افطاري كراوں تو كيا يہ اس حديث كےضمن ميں آئے گا (جس نے كسي روزہ دار كي افطاري كروائي اسے ..... الحديث) ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

يہ حديث امام ترمذي رحمہ اللہ نے زيد بن خالد الجھني رضي اللہ تعالي عنہ سے روايت كي ہے وہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

(جس نے بھي كسي روزہ دار كا روزہ كھلوايا اسے اس (روزہ دار) جتنا ہي اجرو ثواب حاصل ہوگا اور روزہ دار كےاجروثواب ميں كچھ كمي نہيں كي جائےگي).

علامہ الباني رحمہ اللہ نے صحيح ترمذي ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور يہ حديث عام ہے جس ميں ہرروزہ دار چاہے وہ مالدار ہو يا فقير شامل ہے اور اس ميں قريبي رشتہ دار وغيرہ بھي شامل ہوتےہيں .

ديكھيں: فيض القدير للمناوي حديث نمبر (8890) كي شرح

بلكہ بعض اوقات قريبي رشتہ دار اورعزيز كي افطاري كروانا زيادہ اجرو ثواب كا باعث ہوگا اس ليے كہ اس سے افطاري كروانے كا ثواب بھي حاصل ہو گا اور صلہ رحمي كا بھي اجرملےگا، ليكن جب رشتہ دار كےعلاوہ كوئي دوسرا شخص فقير ہو اور افطاري كےليے اس كےپاس كچھ نہ ہو تو اس حالت ميں اس فقير كي افطاري كروانا زيادہ اجروثواب كا باعث ہوگا كيونكہ اس ميں اس كي ضرورت وحاجت پوري ہورہي ہے .

يہ اسي طرح ہے جس طرح قريبي رشتہ دار فقير شخص پر صدقہ كرنا كسي غير رشتہ دارفقير سے زيادہ افضل ہے .

امام ترمذي اور ابن ماجۃ رحمہما اللہ تعالي نے سلمان بن الضبي رضي اللہ تعالي عنہ سے روايت كيا ہے كہ رسول

کريم صلي الله عليہ وسلم نےفرمايا:

(مسکين شخص پر صدقہ کرنا صرف صدقہ ہے، اور رشتہ دار پر دو ايك تو صدقہ اور دوسرا صلہ رحمي) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح ابن ماجۃ ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالي نے فتح الباري ميں کہاہےکہ:

" يہ لازم نہيں کہ قريبي رشتہ دار کوہبہ (يعني قريبي کوہديہ دينا) کرنا مطلقاافضل وبہتر ہے کيونکہ يہ احتمال ہےکہ ہوسکتا ہے مسکين محتاج اور ضرورتمند ہو اور اس سے اسے نفع دينا متعدي ہو اور دوسرا اس کےبرعکس اھ کچھ کمي وبيشي کےساتھ

خلاصہ يہ ہےکہ:

قريبي رشتہ دار کي افطاري کروانا بھي نبي صلي اللہ عليہ وسلم کےاس فرمان (جس نے کسي روزہ دار کي افطاري کروائي اسے بھي اس کےاجروثواب جتنا ہي ملےگا) ميں شامل ہے، بلکہ بعض اوقات کسي دوسرے کي بجائے قريبي رشتہ دار کي افطاري کرواني زيادہ اجروثواب کا باعث ہے اور بعض اوقات اس کےبرعکس، ہر ايك کي ضرورت کےحساب اور اس کي افطاري پر مرتب شدہ مصالح کےاعتبار سے .

واللہ اعلم .